



سوال

(665) کیا ہر بڑی التیات میں پاؤں نکال کر بیٹھنا سنت ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا سلام پھیرنے والی "التیات" میں پاؤں نکال کر بیٹھنا صرف چار رکعت والی نماز میں ضروری ہے یا دو رکعت والی نماز میں بھی یہی طریقہ ہے؟ اور کیا ہر بڑی التیات میں پاؤں نکال کر بیٹھنا سنت ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

"صحیح بخاری کے باب 'سُنَّةُ الْجُلُوسِ فِي التَّشَهُدِ' کے تحت ابو حمید الساعدی کی روایت میں الفاظ، 'وَإِذَا جَلَسَ فِي الرَّكْعَةِ الْأَخْرَجَةِ' - صحیح البخاری، باب 'سُنَّةُ الْجُلُوسِ فِي التَّشَهُدِ'، رقم: ۸۲۸" سے، امام شافعی رحمہ اللہ کا استدلال ہے، کہ صبح کی نماز کے تشهد میں "تشہد اخیر" کی طرح بیٹھنا چاہیے۔ فتح الباری: ۳۰۹/۲ آخری تشهد میں پاؤں نکال کر بیٹھنا سنت ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 568

محدث فتویٰ